36769- جب طواف وداع کرے تو اسے اپنی عادت کے مطابق ہی چلنا چاہیئے الٹے پاؤں ہوکر منہ کعبہ کی طرف کرکے نہ چلے

سوال

بعض حجاج کرام طواف وداع کرنے کے بعد کعبہ کی طرف پیٹھ کرکے نہیں چلتے بلکہ وہ الٹے پاؤں اپنا منہ کعبہ کی جانب کرکے مسجد سے نکلتے ہیں توکیا ایسا کرنا سنت ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ فعل سنت نہیں بلکہ یہ بدعات میں سے ہے ، اورجولوگ ایسا کرتے ہیں اوران کاگمان یہ ہوتا ہے کہ وہ کعبہ کی تعظیم کررہے ہیں ، اگرواقعی یہ حقیقت ہوتی توپھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کرام یہ کام سب لوگوں سے پہلے اورزیادہ بہتر انداز میں کرنے والے ہوتے ، لیکن ان سب سے اس بارے میں کچھ بھی منقول نہیں ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جب حاجی بیت اللہ کا طواف وداع کرکے فارغ ہواور مسجد سے نکلنا چاہے تووہ سیدھا چلتا ہوا ہی باہر نکلے ، اس کیلئے الٹے پاؤں چلنا مناسب نہیں ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام سے یہ منقول ہے ، بلکہ یہ ایجاد کردہ بدعات میں سے ہے ، اوررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تووہ عمل مردود ہے) مسلم (1718)

اورایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم نئے نئے ایجادشدہ کاموں سے اجتناب کروکیونکہ (دین میں) ہرنیا کام بدعت ہے اورہر بدعت گمراہی ہے) ابوداود (4607) البانی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ہمیں اپنے دین پر ثابت قدم رکھے اورہر اس چيز سے سلامت رکھے جودین کی مخالف ہے ،

یقینا اللہ تعالی بڑی جود سخا کا مالک ہے ۔ اھ

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ طواف
وداع میں بعض لوگوں کی غلطیاں شمار کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"وہ طواف وداع کے بعد مسجد حرام سے
الٹے پاؤں باہر نکلتے ہیں اُن کا گمان ہوتا ہے کہ وہ کعبہ کی تعظیم کر رہے ہیں ،
حالانکہ یہ خلاف سنت ہے بلکہ یہ ان بدعات میں شامل ہے جس سے ہمیں رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے بچنے کا کہا ہے اور اس بارے میں آپ نے فرمایا : (ہر بدعت گمراہی ہے)

اور بدعت یہ ہے کہ : ہر وہ چیز جو عقیدہ
یا عبادت میں ایجاد کر لی جائے جو اس کے خلاف ہو جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
اور آپ کے خلفاء راشدین تھے اسے بدعت کہا جاتا ہے ۔

تو کیا الٹے پاؤں چل کر جانے والا شخص
یہ خیال کرتا ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی زیادہ کعبہ کی تعظیم کرتا
ہے ، یا اسکا خیال ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہی نہیں تھا کہ
ایسا کرنے میں کعبہ کی تعظیم ہے اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کو اس کا
علم تھا ؟ !!اھ دیکھیں : مناسک الحج والعمرۃ صفحہ (135).

فتاوی الشیخ ابن باز(16/98).